

10 فروری 1991ء

منجانب: جاوید صاحب

بنام: اُم عبد الرب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عنایت نامہ ملا۔ میں پوری طرح مطمئن ہوں کہ میں نے اپنا موقف، اپنے غم کے مطابق، پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ آپ کی تشفی نہیں ہوئی، اسے میری کوتاہی پر محمول کیجئے اور اس سے زیادہ کسی بحث و مباحثہ سے معذور سمجھئے۔

○ تبصرہ: قارئین نے ملاحظہ فرمایا کہ اساسی سوال (کیا حدیث و سنت وحی الہی ہے) ابھی تک باقی ہے۔ اس سے بار بار اصرار کے باوجود گریز کیا جا رہا ہے لیکن حجت حدیث اور اصطلاحات کی بلاوجہ بحث شروع کر کے چور دروازے کھولے جا رہے ہیں، جیسا کہ محترمہ اُم عبد الرب کے آخری خط میں اشارہ بھی کر دیا گیا لیکن اصل نکتہ کا جواب دیئے بغیر گفتگو ختم کر دی گئی۔ اسی غرض سے یہ خط و کتابت شائع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔

پاکستان میں پہلی بار — مجلس تحقیق اسلامی کے زیر اہتمام

اسلامی علم و تحقیق کو جدید سائنس سے مربوط کرنے کی طرف اہم قدم !!

اسلامک کمپیوٹنگ ریسرچ سنٹر

کمپیوٹر سے اسلامی تعلیم و تحقیق میں فائدہ اٹھانے کا وسیع منصوبہ

جس میں مدارس دینیہ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ طلبہ کو ایک سال کے دورانیہ پر مشتمل، بھرپور

انداز میں اس طریق پر تربیت دی جائے گی جس کی مدد سے وہ اسلامی تعلیمات، قرآن و حدیث اور

فقہی علوم کو کمپیوٹر پر پیش کر سکیں الحمد للہ سنٹر کو کمپیوٹر سائنس میں پاکستان کے مایہ ناز تعلیم یافتہ

حضرات اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی حاصل ہے۔ یلم جون ۹۵ء سے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔

مزید تفصیلات کے لئے: حافظ حسن ملانی، انچارج "اسلامک کمپیوٹنگ ریسرچ سنٹر" (فون: ۸۵۲۸۹۷)